F.6-4 (Edit)/2022 NCPUL Press Release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Education, Department of Higher Education
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:10/11/2022

مولانا آزاد جیسی شخصیتیں صدیوں میں پیدا ہوتی ہیں: پروفیسر شیخ عقیل احمد

مولانا آزاد کے افکار پر عمل کر کے ہم تمام سماجی وسیاسی مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں: سیدہ سیدین حمید

پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے یومِ پیدائش کی مناسبت سے مولانا آزاد کی وراثت کے موضوع پر قومی اردو کونسل میں خصوصی لکچر

نئی دہلی: آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے یوم پیدائش کی مناسبت سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے صدر دفتر میں معروف دانشور محترمہ سیدہ سیدین حمید کے خصوصی لکچر کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقعے پر تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر شیخ عقیل احمد نے مہمان مقرر کا استقبال کیا، ساتھ ہی مولانا آزاد کی شخصیت کے اہم پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ مولانا آزاد نے ہندوستان کے وزیر تعلیم کی حیثیت سے لائق تحسین خدمات انجام دیں۔ انھوں نے آزاد ہندوستان کے شاندار مستقبل کے لیے سائنس، ٹکنالوجی اور میڈیکل سائنس کی تعلیم کے بہترین ادارے قائم کرنے میں اپنی بے پناہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ تحریک آزادی کے دوران ان کی جدوجہد اور قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ اِس ملک کی آزادی میں جن عظیم رہنماؤں نے غیر معمولی کردار ادا کیا اور جن کے فکر وعمل نے ہندوستان سے انگریزی اقتدار کے خاتمے کو یقینی بنایا ان میں مولانا ابوالکلام آزاد کا نام نمایاں ہے۔ شیخ عقیل نے کہا کہ مولانا آزاد قومی یکجہتی اور بین المذاہب ہم آہنگی کے سب سے بڑے داعی تھے اور انھوں نے اپنی تحریروں اور تقریروں میں جا بہ جا متحدہ قومیت اور اس مشترکہ وراثت کو موضوع ومحور بنایا، جو ہندوستانی قوم کا ہزاروں سال کا قابل فخر سرمایہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ مولانا آزاد جیسی نابغۂ روزگار شخصیتیں صدیوں میں پیدا ہوتی ہیں، وہ اپنے پیچھے قومی یکجہتی، اتحاد و اتفاق اور ملک کی تعمیر وترقی کے تئیں جو نظریاتی نقوش چھوڑ گئے ہیں، ان پر عمل کر کے ہندوستان میں نہ صرف سماجی اتحاد کا بے مثال کارنامہ انجام دیا جاسکتا ہے، بلکہ اس طرح ہندوستان وشوگرو بھی بن سکتا ہے۔

محترمہ سیدہ سیدین حمید نے اپنے لکچر میں مولانا آزاد سے وابستہ دلچسپ یادیں تازہ کرتے ہوئے ان کی شخصیت اور زندگی کے مختلف علمی، فکری، سیاسی وسماجی پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا کہ مولانا آزاد ابتدائی عمر سے ہی قومی وملی جدوجہد میں شرکت کرنے لگے تھے۔ انھوں نے کم عمری میں 'لسان الصدق' نامی اخبار جاری کیا، جس کے ذریعے قوم کو بیدار کرتے ہوئے اس وقت کے حالات میں ضروری طرزِ عمل اختیار کرنے کی دعوت دی، آگے چل کر انھوں نے یہی کام 'الہلال' اور 'البلاغ' جیسے مشہور اخباروں کے ذریعے کیا، جس کی گونج کلکتہ اور پھر پورے ملک میں سنی گئی جس کی وجہ سے اس وقت کی برطانوی حکومت نے انھیں شہر بدر کر کے رانچی میں نظر بند کر دیا۔ انھوں نے کہا کہ گاندھی جی سے ملنے کے بعد مولانا آزاد کی سیاسی سرگرمیوں میں تیزی آگئی اور اپنے آپ کو انھوں نے قومی تحریکوں کے لیے وقف کر دیا۔ انھوں نے کہا کہ مولانا آزاد کی سیاسی فکر مشترکہ قومیت اور ہندو مسلم اتحاد پر قائم تھی اور ان کا ماننا تھا کہ تمام طبقات مل کر ہی نئے ہندوستان کی تعمیر وترقی کا فریضہ انجام دے سکتی ہیں۔ انھوں نے مولانا کی اخلاقی وشخصی خصوصیات پر بھی خاص طور پر گفتگو کی اور اس حوالے سے ان کی مختلف خوب صورت تحریروں کے حوالے پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مولانا آزاد کی ذات میں بہت

غیر معمولی قسم کی انسانی و اخلاقی خوبیاں جمع ہوگئی تھیں۔انھوں نے عصر حاضر میں مولانا آزاد کے افکار کی معنویت پر زور دیا اور کہا کہ آج ہم جس قسم کے تشویش انگیز حالات سے گزر رہے ہیں،ان میں خصوصاً مولانا کے افکار ہماری رہنمائی کرتے ہیں اور ان پر عمل کر کے ہم اپنی مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں۔ پروفیسر شیخ عقیل احمد کے اظہارِ تشکر کے ساتھ مجلس اختتام پذیر ہوئی۔اس موقعے پر کونسل کا تمام عملہ موجود رہا۔

(رابطہ عامہ سیل)